

## پرگتی: کو آپریٹو، نتائج پر مبنی حکمرانی کی دہائی

### کلیدی نکات

- پرگتی نے 85 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے فاسٹ ٹریکنگ پروجیکٹوں کے ذریعے ہندوستان کی ترقی کو نمایاں طور پر تیز کیا ہے۔
- پرگتی کے تحت 382 بڑے قومی پروجیکٹوں کا منظم طریقے سے جائزہ لیا گیا ہے اور ان کی کڑی نگرانی کی گئی ہے۔
- شناخت شدہ 3,187 مسائل میں سے 2,958 کو پہلے ہی حل کیا جا چکا ہے، جس سے تاخیر اور لگت میں اضافے میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔
- یہ پلیٹ فارم براہ راست وزیر اعظم کی نگرانی میں مرکز اور ریاستوں کے درمیان حقیقی وقت میں ہم آہنگی کو یقینی بناتا ہے، جس سے جواب دہی کو تقویت ملتی ہے۔

### پرگتی: ریئل ٹائم گورننس کا ایک نمونہ

پرگتی (پرو ایکٹیو گورننس اینڈ ٹائمی امپلیمینٹیشن) ریاستوں اور مرکزی وزارتؤں کے ساتھ شراکت داری میں وزیر اعظم کے ذریعے براہ راست، ریئل ٹائم جائزہ کے ذریعے تیزی سے ٹریکنگ پروجیکٹوں، اسکیموں اور شکایات کے ازالے کے لیے حکومت ہند کا اہم ترین پلیٹ فارم ہے۔ پرگتی اس بات کی ایک مضبوط مثال ہے کہ کس طرح ڈیجیٹل گورننس ارادے کو حقیقی، نظر آئے والی ترقی میں تبدیل کر سکتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے تحت 2015 میں شروع کی گئی پرگتی نے اس بات کو نئی شکل دی ہے کہ ہندوستان کس طرح بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور اہم سماجی پروگراموں کو ٹریک کرتا ہے اور چلاتا ہے۔ ایک جائزہ فورم سے زیادہ، یہ بیوروکریسی کے جمود کو توڑنے، مرکز اور ریاستوں میں ٹیم انڈیا کے نقطہ نظر کو مضبوط کرنے اور ایک ایسی ثقافت کی تعمیر کی عکاسی کرتا ہے جہاں فیصلے مقررہ وقت پر ہوں، تسلسل برقرار رکھا جائے اور بہتر نتائج اخذ کئے جاسکیں۔ گذشتہ حکومتوں کی طرف سے شروع کیئے گئے کئی طویل عرصے سے زیر التواء منصوبوں کو بھی پرگتی پلیٹ فارم کے تحت لیا گیا اور بعد میں ان لاک یا مکمل کیا گیا۔ ان میں بوگبیبل ریل-اور-روڈ پل (1997 میں جس کا خاکہ تیار کیا گیا تھا) نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ (1997 میں جس کا خاکہ تیار کیا گیا تھا) بھیلانی اسٹیل پلانٹ کی جدید کاری (2007 میں منظور شدہ) شامل ہیں۔

### پرگتی: یہ کیا ہے اور اس کی ضرورت کیوں تھی

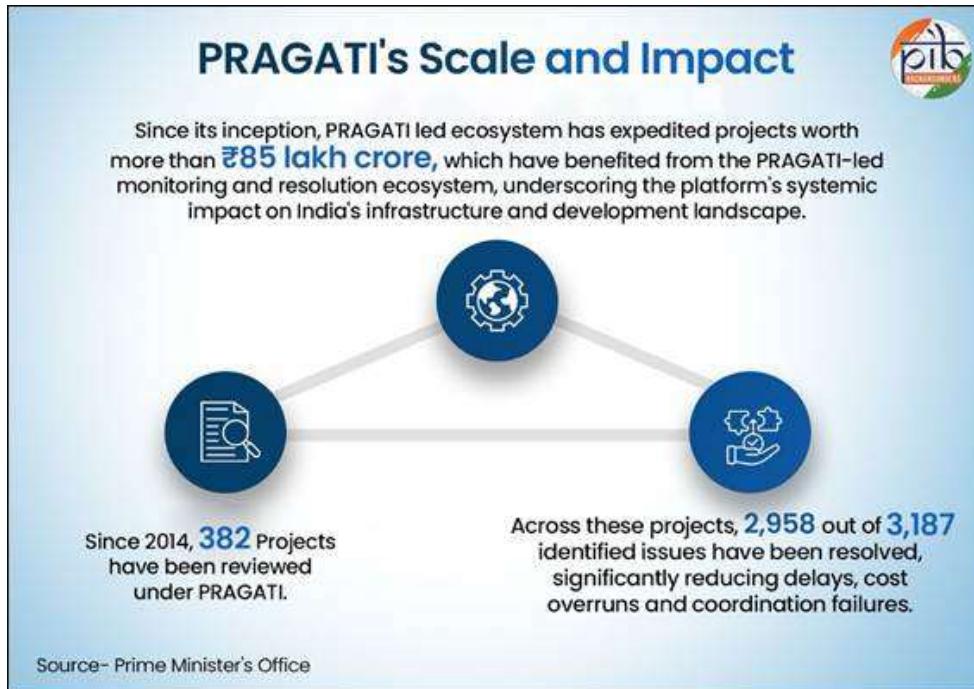
ہندوستان کے عوامی منصوبوں اور اسکیموں میں وقت اور لاگت میں اضافہ طویل عرصے سے ایک مستقل چیلنچ رہا ہے۔ حکومت کی تمام سطحون پر اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، وزیر اعظم نے پرگتی کو ایک جامع حل کے طور پر تصور کیا۔ پرگتی ایک مخصوص، مربوط اور عمل در آمد کا پلیٹ فارم ہے جو ریاستی حکومتوں کے ذریعے نمایاں کیے گئے پروجیکٹوں کے ساتھ ساتھ حکومت ہند کے اہم پروگراموں اور پروجیکٹوں کی شکایات کو حل کرنے اور ان کی نگرانی اور جائزہ لینے دونوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ پرگتی پلیٹ فارم منفرد طور پر تین جدید ٹیکنالوجیز ڈیجیٹل ڈیٹا مینیجنٹ، ویڈیو کانفرنسنگ، اور جیو اسپائیل ٹیکنالوجی کو مربوط کرتا ہے۔ اس نظام کے ذریعے، وزیر اعظم مکمل معلومات اور پروجیکٹ سائٹس سے تازہ ترین علمی شواہد کی مدد سے متعلقہ مرکزی اور ریاستی عہدیداروں کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ یہ پہلے ای گورننس میں ایک اختراعی قدم کی بھی نمائندگی کرتی ہے اور اچھی حکمرانی کے اصولوں کی مثال پیش کرتی ہے۔

### پرگتی کی ابتداء اور ارتقا

پرگتی کو ایس ڈبلیو اے جی اے ٹی (ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق شکایات پر ریاست گیر توجہ) سے تحریک ملی ہے۔ ایس ڈبلیو اے جی اے ٹی اس وقت گجرات کے وزیر اعلیٰ جناب نریندر مودی کے دماغ کی پیداوار تھی، جسے اپریل 2003 میں لانچ کیا گیا تھا اور شکایات کے ازالے کے لیے ہندوستان کے ابتدائی، ٹیکنالوجی سے چلنے والے پلیٹ فارم میں سے ایک ہے۔ جہاں تک نام کا تعلق ہے، ایس ڈبلیو اے جی اے ٹی (سواگت) کا مطلب بہت سی ہندوستانی زبانوں میں ”خوش آمدید“، ہے۔ اسے حکومت کو زیادہ قابل رسائی اور جوابدہ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ شہری آن لائن شکایات جمع کرا سکتے ہیں، اپنی درخواستوں پر نظر رکھ سکتے ہیں، فیصلے دیکھ سکتے ہیں اور ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے حکام کے ساتھ بات چیت بھی کر سکتے ہیں۔ ایک منظم اسکریننگ کے عمل نے اس بات کو یقینی بنایا کہ سنگین، اعلیٰ ترجیحی درخواستیں وزیر اعلیٰ کی میز تک پہنچیں، جبکہ مہانہ عوامی سماعتیں نے شہریوں کے لیے ریاستی قیادت کے سامنے اپنے خدشات کو پیش کرنے کے لیے ایک براہ راست چینل تشكیل دیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، عوامی خدمات کی فراہمی میں شفافیت، رد عمل اور جواب دہی کو مضبوط بنانے کے لیے سوگات کو بڑے پیمانے پر تسلیم کیا جائے لگا۔

سال 2014 میں وزیر اعظم کا عہدہ سنہالانے کے بعد، وزیر اعظم مودی نے سواگت کے بنیادی نظم و ضبط کو قومی سطح تک پہنچانے کی کوشش کی۔ پرگتی کے ساتھ، توجہ انفرادی شکایات سے بڑے منصوبوں اور کلیدی پروگراموں میں ڈرائیونگ ڈیلیوری کے بڑے، زیادہ پیچیدہ چیلنچ تک پہلی گئی۔ خاص طور پر جہاں کثیر ایجنسی انصصار یا مرکز۔ ریاستی ہم آہنگی کی وجہ سے مسائل زیر التوا تھے۔ اس لحاظ سے پرگتی محض ایک

ٹیجیٹ اپ گریڈ نہیں تھا؛ یہ اس تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے کہ حکمرانی کو کس طرح انجام دیا جاتا ہے۔ زیادہ وقت کے پابند، زیادہ نتائج پر مبنی اور زیادہ بامی تعاون، ”کم سے کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی“ کے وسیع اصول کے ساتھ منسلک۔

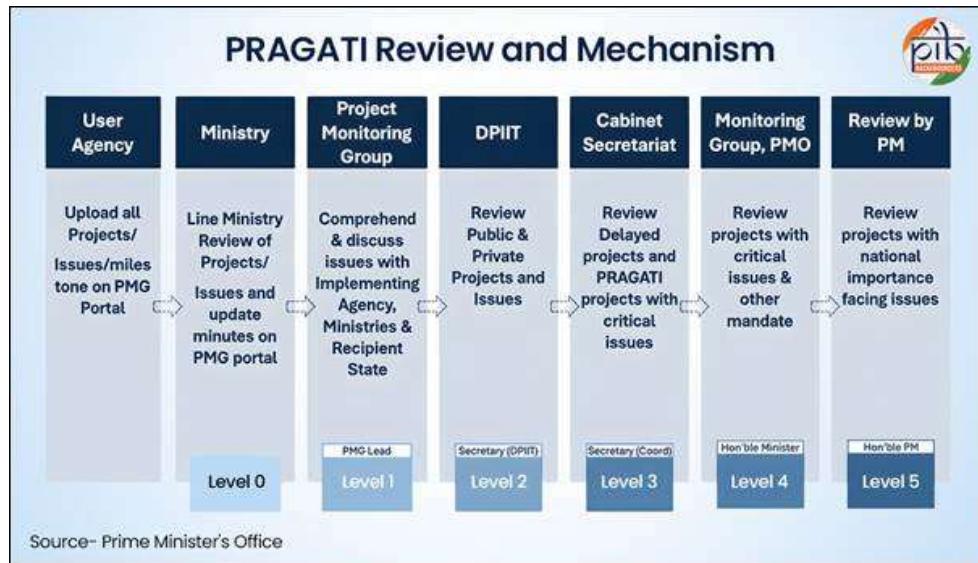


### ساختی جائزہ اور تسلسل کا عمل

- پرگتی پروجیکٹوں کی نگرانی، شہربوں کی شکایات کے ازالے اور مرکزی وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کی مربوط کوششوں کے ذریعے اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لینے کے لیے ٹیکنالوژی پر مبنی ایک پلیٹ فارم ہے۔ یہ پی ایم گتی شکٹی، پریویش اور پی ایم ریف پورٹل جیسے پلیٹ فارم کو بھی مربوط کرتا ہے۔
- اعلیٰ سطح پر، وزیر اعظم ریاستوں کے چیف سکریٹریوں اور مرکزی وزارتوں/محکموں کے سکریٹریوں کے ساتھ پرگتی جائزہ میٹنگوں کی صدارت کرتے ہیں تاکہ شناخت شدہ پروجیکٹوں اور اسکیمовں سے متعلق مسائل کو حل کیا جاسکے۔
- میٹنگوں کے بعد، ایک کثیر سطحی فالو اپ میکانزم فیصلوں کے بروقت نفاذ کو یقینی بناتا ہے۔ منصوبوں کی نگرانی کابینہ سیکرٹریٹ کے ذریعے کی جاتی ہے، جبکہ اسکیمовں اور شکایات کا جائزہ وزارت کی سطح پر وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) کی مسلسل نگرانی میں لیا جاتا ہے۔

### منصوبہ اور مسئلے کی ترجیحی رپورٹگ اور حل کا نظام

باقاعدہ مسائل کو وزارت کی سطح پر حل کیا جاتا ہے، جبکہ پیچیدہ اور اہم مسائل کو پرگتی تک جائزہ لینے کے لیے پہنچایا جاتا ہے۔



### وفاقی سطح پر امداد بائیمی اور نظام حکومت کا استحکام

پرگتی عمل میں تعاون پر مبنی وفاقیت کو ادارہ جاتی بناتی ہے۔ ریاستوں کے چیف سکریٹری اور حکومت ہند کے سکریٹری ایک ساتھ حصہ لیتے ہیں، جو وقت مقررہ میں جوابde ہوتے ہیں، جس سے بین ریاستی اور مرکز-ریاستی مسائل کا تیزی سے حل ممکن ہوتا ہے۔ پلیٹ فارم اس بات کو یقینی بنا کر جمود کو ختم کرتا ہے:

- متعدد وزارتیں اور ریاستی حکومتوں کے درمیان براہ راست ہم آہنگی۔
- کابینہ سیکریٹریٹ کے ذریعے مقررہ وقت پر فالو اپ کی نگرانی کی جاتی ہے۔
- تقسیم شدہ ذمہ داری کے بجائے نتائج کی مشترکہ ذمہ داری۔

اس ماذل نے بین وزارتی ہم آہنگی کو کافی حد تک بہتر بنایا ہے اور طریقہ کار کی رکاوٹوں کو کم کیا ہے جن سے روایتی طور پر بڑے عوامی منصوبوں میں تاخیر ہوتی ہے۔

**PRAGATI: Driving Governance Reforms**

Faster decision-making through direct Prime Ministerial intervention.

Identification of systemic issues leading to policy and process reforms.

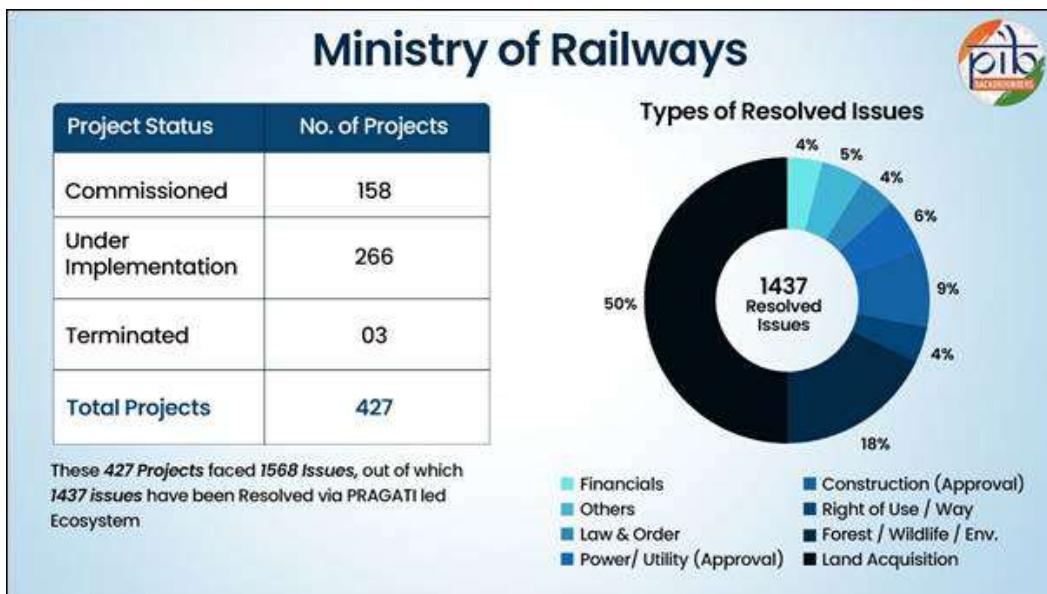
Reduced time and cost overruns.

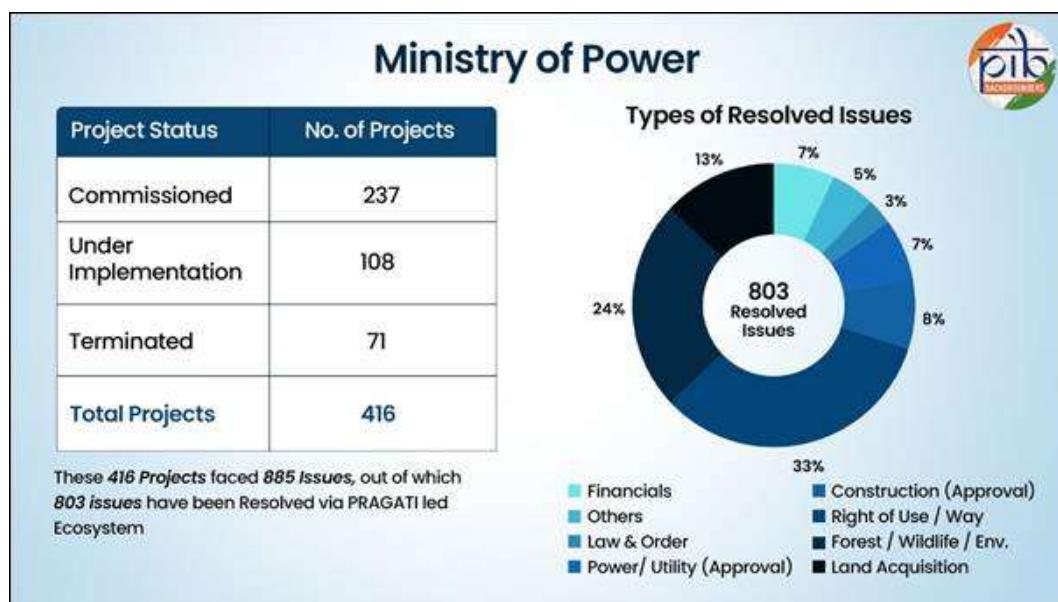
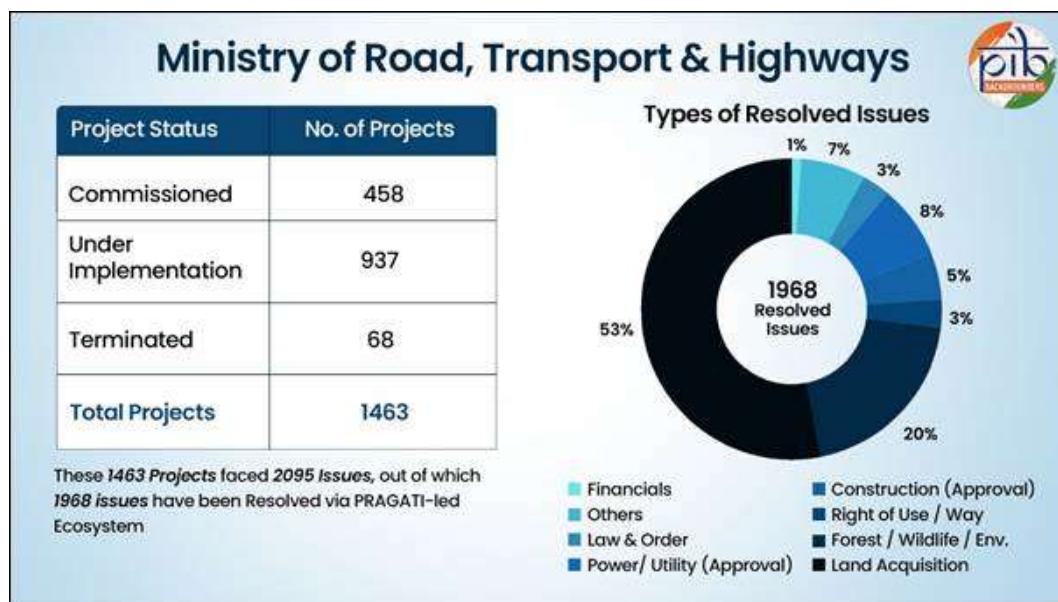
A culture of accountability across the Centre and States.

Source - Prime Minister's Office

### بنیادی ڈھانچے کے کلیدی شعبوں میں پرگتی کا اثر

پرگتی نے نفاذ کو تیز کرنے اور بنیادی ڈھانچے کے بڑے شعبوں میں رکاوٹوں کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کچھ اہم شعبہ جاتی اثرات ذیل میں نمایاں کیے گئے ہیں۔





## بنیادی ڈھانچے سے آگے: سماجی شعبہ اور شہریوں پر مرکوز حکمرانی

اگرچہ پرکٹی نے ابتدائی طور پر بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر توجہ مرکوز کی، لیکن اس کا دائیہ کار سماجی شعبے کی اسکیمیوں اور عوامی شکایات تک پہلی گیا ہے، جس سے یہ عوام پر مرکوز حکمرانی کا ذریعہ بن گیا ہے۔

**KEY SOCIAL-SECTOR INTERVENTIONS  
FACILITATED THROUGH PRAGATI**



 National Broadband Mission, accelerating Right-of-Way clearances and enabling a sharp increase in mobile towers in rural areas.

 Amrit Sarovar Scheme, linking water conservation with infrastructure by reusing excavated soil for national projects.

 PM SVANidhi, where simplified guidelines and coordinated reviews led to a sharp rise in digitally active street vendors, especially in Tier-II and Tier-III cities.

 Pradhan Mantri Matru Vandana Yojana, strengthened through Aadhaar-based verification, digital due-lists and integrated grievance redressal.

 PRAGATI has also played a critical role in reforming grievance systems in sectors such as Banking, Insurance, RERA, Jal Jeevan Mission, etc., reinforcing the message that citizen concerns receive attention at the highest level.

Source- Prime Minister's Office

## پرگتی کے ذریعے طویل عرصے سے زیر التواہ منصوبوں کو رو بہ عمل لانا

کئی منصوبے جو کئی دبائیوں سے رکے ہوئے تھے، پرگتی پلیٹ فارم کے تحت شروع کیے جانے کے بعد مکمل یا فیصلہ کن طور پر شروع کئے گئے، جو مسلسل اعلیٰ سطھی نگرانی اور بین حکومتی تال میل کے اثرات کو ظاہر کرتے ہیں۔

- آسام میں بوگیبیل ریل-اور-روڈ پل، جس کا تصور پہلی بار 1997 میں کیا گیا تھا، فنڈنگ اور ہم آہنگی کے چیلنجز کی وجہ سے دو دبائیوں سے زیادہ عرصے سے زیر التوا تھا۔ پرگتی کے تحت باقاعدہ جائزوں کے بعد، بین ایجنسی مسائل کو حل کیا گیا، اور عمل درآمد کی کڑی نگرانی کی گئی، جس کی وجہ سے 2018 میں پروجیکٹ کی تکمیل اور افتتاح ہوا، جس سے شمال مشرق میں رابطے اور استریٹجک نقل و حرکت میں نمایاں بہتری آئی۔



- نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ، جس کا تصور 1997 میں کیا گیا تھا، زمین کے حصول، پروجیکٹ سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور متعدد ایجنسیوں کی شمولیت کی وجہ سے تقریباً 25 سال تک تاخیر کا شکار رہا۔ پرگتی کی مداخلت کے بعد، ان طویل عرصے سے زیر التواء مسائل کو مرکز اور ریاست کے تال میل کے ذریعے مقررہ وقت میں حل کیا گیا، پروجیکٹ کو دوبارہ شروع کیا گیا اور تعمیر میں نمایاں تیزی آئی۔ عزت مآب وزیر اعظم نے اکتوبر 2025 میں پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کا افتتاح کیا۔



- 2007 میں منظور شدہ بھیلائی اسٹیل پلانٹ کی جدید کاری اور توسعی کو معابدے کے تنازعات، عمل درآمد کے چیلنجز اور لاگت میں اضافے کی وجہ سے تقریباً 15 سال کی طویل تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ پرگتی کے تحت اعلیٰ سطحی نگرانی نے بین وزارتی اور پی ایس یو سطح کی رکاوٹوں کو حل کرنے میں مدد کی، جس سے جدید کاری کے پروگرام کی تکمیل اور پلانٹ کی صلاحیت اور کارکردگی میں اضافہ ہوا۔

- چھتیس گڑھ میں ایل اے آر اے سپر تھرمل پاور پروجیکٹ (اسٹیچ-1)، جسے دسمبر 2012 میں منظور کیا گیا تھا، کو زمین کے حصول اور ٹھیکیدار سے متعلق رکاوٹوں کی وجہ سے 13 سال سے زیادہ عرصے تک تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔

پرگتی کے ذریعے مسلسل نگرانی اور ایشو ریزولوشن نے پروجیکٹ کو ان بلاک کرنے میں مدد کی، جس کے نتیجے میں یونٹس کوشروع کیا گیا اور قومی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا۔

- مدهیہ پردیش میں گڈارواڑہ سپر تھرمل پاور پروجیکٹ، جسے 2008 میں منظوری دی گئی تھی، زمین، ایندھن کے رابطے اور عمل درآمد سے متعلق مسائل کی وجہ سے ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے تاخیر کا شکار تھا۔ پرگتی کے تحت اٹھائے جانے کے بعد، بقايا منظوريوں اور ہم آہنگی کے مسائل کو تیزی سے ٹریک کیا گیا، جس کی وجہ سے پروجیکٹ شروع ہوا اور علاقائی بجلی کی فراہمی کو تقویت ملی۔



- ہندوستان کے مشرقی بجلی کی پیداوار کے منظر نامے میں ایک اہم منزل کے طور پر پہچانا جانے والا نارتھ کرن پورہ سپر تھرمل پاور پروجیکٹ (این کے ایس ٹی پی پی) ایک فلیگ شپ پٹ بیڈ تھرمل پاور پہل بے جس کا مقصد مشرقی ہندوستان میں بیس لوڈ بجلی کی دستیابی اور گرد کے اعتماد کو مستحکم کرنا ہے۔ مالی سال 2019-2020 کے دوران پروجیکٹ کی فزیکل پیش رفت تقریباً 60 فیصد رہی۔ مرکوز جائزوں اور مربوط اقدامات کے بعد، بشمول ستمبر 2021 میں کئے گئے پرگتی جائزے میں، پروجیکٹ پر عمل درآمد میں نمایاں تیزی دیکھی گئی، مالی سال 24-2023 تک یہ پیش رفت بڑھ کر تقریباً 87 فیصد ہو گئی۔

- نبی نگر سپر تھرمل پاور پروجیکٹ (این ایس ٹی پی پی) ہندوستان کے توانائی کی حفاظت کے ڈھانچے میں ایک اسٹریٹجک مقام رکھتا ہے۔ پرگتی میکانزم کے تحت اضافے پر، غیر حل شدہ زمین اور بحالی کے مسائل کو حل کیا گیا۔ اس مداخلت نے مرکوز نگرانی اور جواب دہی کو قابل بنایا، جس کی وجہ سے زمین سے متعلق رکاوٹوں کا ترقی پسندانہ حل اور منصوبے پر عمل درآمد دوبارہ شروع ہوا۔

- آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) بی بی نگر پردهان منتری سواتھ سرکشا یوجنا (پی ایس ایس وائی) کے تحت تلنگانہ کے یدادی بھونگری ضلع کے بی بی نگر میں قائم کیا جا رہا ہے۔ پروجیکٹ کا 28 جون 2023 کو پرگتی میکانزم کے تحت جائزہ لیا گیا، جس کے بعد پروجیکٹ پر عمل درآمد میں واضح

پیش رفت دیکھی گئی۔ 14 ستمبر 2023 تک، فریکل پیش رفت 29 فیصد رہی، جو مالی سال 2023-24 کے آخر تک نیزی سے بڑھ کر 57 فیصد ہو گئی، جو پرگتی کے تحت مرکوز نگرانی اور نیزی سے فیصلہ سازی کے اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔

- جموں و کشمیر سامبا میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) جموں کے فیام کے ساتھ صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور بہترین کارکردگی کے ایک نئے دور میں داخل ہوا ہے۔ خطے میں صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو مضبوط بنانے میں ایمس جموں کی قومی اہمیت کو دیکھتے ہوئے، پروجیکٹ اور اس کی اہم رکاوٹوں کو پروجیکٹ مانیٹرنگ گروپ (پی ایم جی) کے ذریعے اٹھایا گیا اور بعد میں اسے پرگتی میکانزم تک بڑھا دیا گیا۔ 28 جون 2023 کو پرگتی کے تحت اس پروجیکٹ کا جائزہ لیا گیا۔ پرگتی کی مداخلت منصوبے کے نفاذ کے ماحول کو تبدیل کرنے میں فیصلہ کن ثابت ہوئی۔ اس مسئلے کو حکمرانی کی اعلیٰ ترین سطح تک لے جانے کے ساتھ، تمام محکموں میں جوابدگی کو نیزی سے تقویت ملی۔

- آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) گوبائی کو 24 مئی 2017 کو پردهان منتری سواتھیہ سرکشا یوچنا (پی ایم ایس ایس وائی) کے تحت منظوری دی گئی تھی۔ پرگتی نے اپریل 2018 اور فروری 2023 میں جائزوں کے ساتھ ایک اہم مداخلت پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔ پرگتی کی نگرانی نے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کی شروعات، طوفان کے پانی کے انتظام کے نظام میں نیزی، پانی کی فراہمی کی تیاری کی صفت بندی، اور آپریشنلائزیشن کے لیے ضروری مجموعی ہم آہنگی سمیت کلیدی انحصار کے حل کو براہ راست قابل بنایا۔



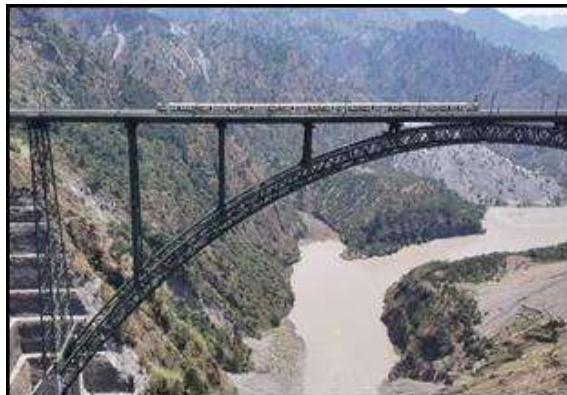
- مبئی اور جا مارگ لمبٹ (ایم یو ایم ایل) بجلی کی وزارت، حکومت ہند کا مہاراشٹر میں ٹرانسمیشن کو مضبوط بنانے کا منصوبہ ہے، جسے ممبئی میٹروپولیٹن ریجن کے لیے بجلی کی ترسیل کی ریڑھ کی بڈی کو مضبوط کرنے کے لیے ڈیزائن کیا

- گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کو متعدد بام مربوط زمین، جنگل، رائٹ آف وے (آر او ڈبليو) اور انتظامی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کی منظوری اکتوبر 2024 میں دی گئی تھی۔ پرگتی سے چلنے والی مداخلتوں نے بکھرے ہوئے منظوریوں کو ہم آئندگ کارروائی میں تبدیل کیا، جس سے 2023 تک 80 فیصد آر او ڈبليو کلیئرنس، اگست 2024 تک 100 فیصد فاؤنڈیشن، تعمیر اور سٹرنگ کی تکمیل، اور ستمبر 2024 میں ٹرانسیشن لائنوں کی کامیاب چارجنگ۔ اس طرح عمل درآمد کی رفتار کو بحال کیا گیا اور ایم یو ایم ایل پروجیکٹ کے بروقت کمیشن کو یقینی بنایا گیا۔
- 400 کے وی ڈی/سی تیستا III-کشن گنج ٹرانسیشن لائن (214 کلومیٹر) ایک بین ریاستی ٹرانسیشن سسٹم (آنی ایس ٹی ایس) پروجیکٹ ہے جسے سکم میں شروع کئے گئے بائیڈرو اثانوں سے جلی نکالنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ کس طرح پرگتی انجنئرنگ کے ڈیزائن کو تبدیل کرنے کے بجائے دائیہ اختیار کی رکاوٹوں کو حل کرکے اور کثیر ایجنسی کے نفاذ کو سیدھا کرکے اعلیٰ سطح کی ہدایات کو فیلاً لیوں ڈیلیوری میں تبدیل کرتی ہے۔ یہ مرکز اور ریاست کے مربوط اقدام کا ایک جیتا جاگتا ثبوت ہے جو مستقبل اپریشنل کارکردگی کے ساتھ چیلنج والے علاقوں میں رسائی کو یقینی بناتا ہے۔
  - این ایچ-344 ایم کے ساتھ یو ای آر-II پروجیکٹ کا تصور دہلی کے سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے اور ٹریفک کی کارکردگی کو بحال کرنے کے لیے ایک تبدیلی لانے والے اقدام کے طور پر کیا گیا تھا۔ دہلی-این سی آر نقل و حرکت کے لیے اس کی استریٹجک اہمیت کو دیکھتے ہوئے، اس پروجیکٹ کو پروجیکٹ مانیٹرنگ گروپ (پی ایم جی) کے تحت قریبی نگرانی کے لیے لیا گیا اور اس کے بعد پرگتی میکانزم کے ذریعے قومی سطح پر اس کا جائزہ لیا گیا۔ پرگتی کی مداخلت دیرینہ بین محکمہ جاتی رکاوٹوں کو دور کرنے میں اہم ثابت ہوئی کیونکہ ہر زیر التواء مسئلے کو تفویض کردہ ذمہ داریوں اور ٹائم لائن کے ساتھ ڈیجیٹل طور پر ٹریک کیا گیا تھا۔



• این ایچ-161 کے سنگاریڈی-اکولا-ناندیر سیکشن کی چار لیننگ مہاراشٹر میں اکولا (این ایچ-53) سے تلنگانہ میں سنگاریڈی تک 426 کلومیٹر پر محیط ہے، جو واشم، ہنگولی، ناندیر اور ڈیگلور سے گرتا ہے۔ بھارت مala پریوجنا کے تحت اندور-حیدرآباد اقتصادی رابداری کا حصہ بننے والی یہ اسٹریٹجک شاپر اہ وسطی اور جنوبی ہندوستان کے بڑے شہری اور اقتصادی مرکز کے درمیان ہموار رابطہ فراہم کرتی ہے۔ اس پروجیکٹ کو پرگتی پورٹل تک وسعت دی گئی ہے۔ مربوط اقدام نے تمام متعلقہ فریقین-ریاستی حکام، ضلعی انتظامیہ اور پروجیکٹ کے حامی-کو واضح ٹائم لائز اور جوابدہ کے ساتھ ایک واحد نفاذ کے فریم ورک پر لانے کی کوشش کی ہے۔ چھ ماہ کے مختصر عرصے میں ان دیرینہ مسائل کا حل پیچیدہ بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور مقررہ وقت پر فراہمی میں پرگتی میکانزم کے تبدیلی لانے والے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔

• جموں-ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک پر کام اکتوبر 1994 میں شروع ہوا جب کہ منظوری کی تاریخ 31 مارچ 1994 تھی لیکن مشکل خطوں، اراضی کے حصول کی رکاوٹوں، جنگلات کی منظوری اور سلامتی سے متعلق چیلنجوں کی وجہ سے تقریباً 25 سالوں تک پیش رفت سست رہی۔ پرگتی کے تحت پروجیکٹ کا جائزہ لینے کے بعد، اہم منظوریوں میں تیزی لائی گئی، اور مربوط کارروائی کے ذریعے رکاوٹوں کو دور کیا گیا، جس کے نتیجے میں وادی کشمیر میں پروجیکٹ اور آپریشنل ریل کنیکٹوٹی کی تکمیل ہوئی۔



• این ایچ-75 (سیکنڈ-5) کے کھجوری-وندھم گنج سیکشن کی چار لیننگ جہارکھنڈ میں شاپر اہوں کی حکمت عملی کے لحاظ سے ایک اہم اپ گریڈیشن پہل کی نمائندگی کرتی ہے، جس کا مقصد علاقائی اور بین ریاستی سڑک رابطے کو مضبوط کرنا ہے۔ پرگتی کی قیادت میں نگرانی کی قدر اس منصوبے کی مزید پیچیدہ بعد کے مراحل کے ذریعے رفتار کو برقرار رکھنے کی صلاحیت سے ظاہر ہوتی ہے۔ اگست 2024 میں پرگتی کے جائزے سے

قبل جسمانی پیش رفت 44.4 فیصد تک پہنچ گئی تھی، اور اس کے بعد 92.02 فیصد تک بڑھ گئی، جس میں مستقل عمل درآمد اور موثر ایشو مینجمنٹ کا مظاہرہ کیا گیا۔ ایک ایسے مرحلے پر جہاں بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو اکثر زمین، کلینرنس اور ہم آہنگی کے چیلنجروں کی وجہ سے التوا کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مسلسل پیش رفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کس طرح ریاستی اور ضلعی سطح پر اعلیٰ سطحی نگرانی اور مربوط کارروائی نے جمود کو روکنے میں مدد کی اور کاموں کے بروقت استحکام کو یقینی بنایا۔

ممبئی ٹرانس باربر لنک (ایم ٹی ایچ ایل) جسے سرکاری طور پر اٹل بھاری واچپئی سیوری-نوا شیوا اٹل سیتو کا نام دیا گیا ہے، ہندوستان کے سب سے زیادہ تبدیلی لانے والے شہری نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کے اقدامات میں سے ایک ہے۔ حکومت ہند، حکومت مہاراشٹر، اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جے آئی سی اے) کے مالی تعاون سے ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈویلپمنٹ اٹھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) کے ذریعہ نافذ کیا گیا پروجیکٹ ہندوستان کے سب سے طویل سمندری پل کی نمائندگی کرتا ہے، جو 21.8 کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے، اور قومی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک میں ایک تاریخی اضافہ ہے۔ پرگتی میکانزم کے تحت رہنمائی میں، پروجیکٹ ایک نظم و ضبط، مقررہ وقت کے پابند گورننس فریم ورک کے ذریعے آگے بڑھا جس نے ابتدائی ادارہ جاتی صفائی اور مستقل عمل درآمد کی رفتار کو یقینی بنایا۔



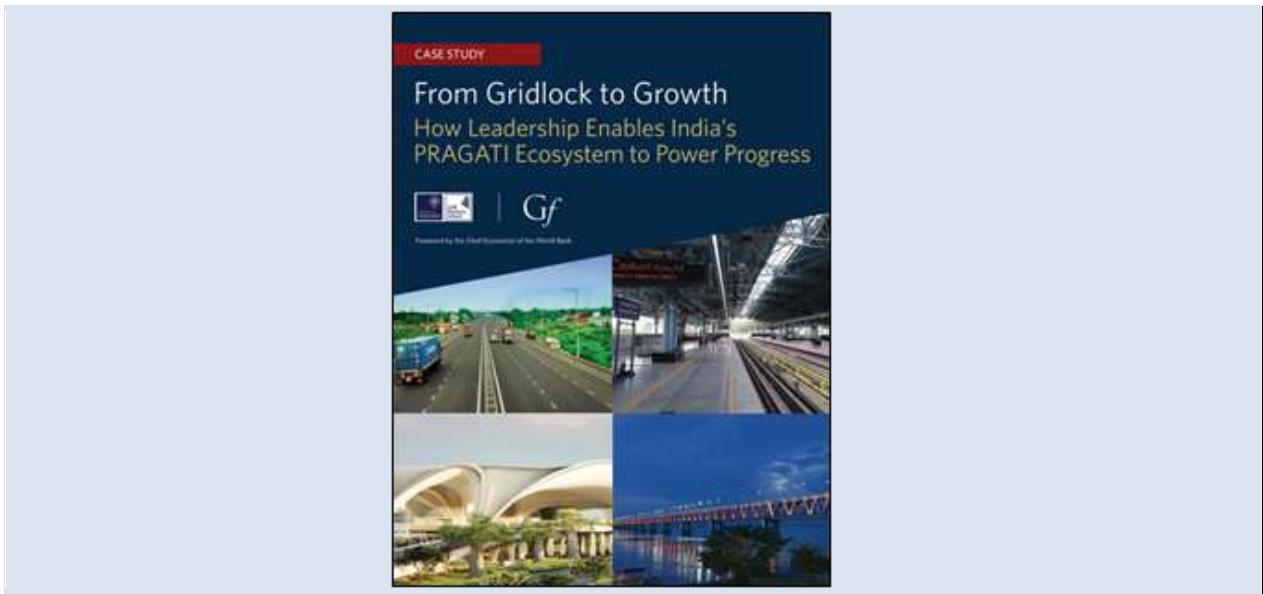
• گیل (انڈیا) لمبٹ کے ذریعے نافذ کردہ جگدیش پور-بلدیہ اور بوکارو-دھامرا قدرتی گیس پائپ لائن (جے ایچ بی ڈی پی ایل) ایک کراس کنٹری پائپ لائن پروجیکٹ ہے جو نیشنل گیس گرڈ کو مشرقی اور شمال مشرقی ہندوستان تک پھیلاتا ہے۔ پرگتی کے بعد، کمیشننگ جہاں بھی تکنیکی طور پر ممکن ہو وہاں آگے بڑھی، جبکہ غیر حل شدہ حصوں کو وزیر اعظم کے دفتر، کابینہ

سیکرٹریٹ، اور ڈی پی آئی ٹی میں منظم نگرانی چکروں کے ذریعے ”اعلیٰ ترجیحی حیثیت“، تک بڑھا دیا گیا، جس میں ریاستی حکومتوں کو ضلعی سطح پر زیر التواء معاملات کو حل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ترتیب وار انحصار سے ماذیولر عمل درآمد کی طرف اس تبدیلی نے عمل درآمد کی رفتار کو تبدیل کر دیا اور پروجیکٹ کو تاخیر سے تیاری سے تکمیل کے قریب جانے کے قابل بنا دیا۔

### **پرگتی: منصوبوں پر تیزی سے عمل آوری پر عالمی سطح کی کیس استڈی**

آکسفورڈ کے سینڈ بنس اسکول کا ایک تاریخی کیس استڈی، جس کا عنوان ہے ”گرڈ لاک سے ترقی تک: قیادت کس طرح ہندوستان کے پرگتی ماحولیاتی نظام کو طاقت کی ترقی کے قابل بناتی ہے“، پرگتی کو اس طرح اجاگر کرتا ہے:

- ٹرانسفر میٹو ڈیجیٹل گورننس پلیٹ فارم جس نے سینئر سطح کے جوابدانہ اور طویل عرصے سے زیر التواء انفراسٹرکچر اور سماجی شعبے کے منصوبوں کو مضبوط کیا ہے۔
- وقت مقررہ میں پروجیکٹ کی نگرانی اور بین حکومتی تال میل کے لیے عالمی معیار اور ”حقیقت کو جانچنے کا واحد ذریعہ“۔
- ترقی پذیر معیشتوں کے لیے عالمی بہترین عمل اور نقل پذیر ماذل، جو بنیادی ڈھانچے کی فراہمی، اقتصادی ترقی اور عوام کے اعتماد کو بہتر بنا سکتا ہے۔
- امداد بائیمی والی وفاقيت میں ادارہ، ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامیہ اور مرکزی وزارتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا، منصوبوں پر غیر سیاسی، یکسان توجہ کو یقینی بنانا۔



## کثیر جہتی اثرات

بنیادی ڈھانچے کی فراہمی پر پرگتی کا اثر چار جہتوں میں نظر آتا ہے:

**اقتصادی:** تاخیر سے نہ صرف قیمتیوں میں اضافے اور لا جسٹک چرن کے ذریعے پروجیکٹ کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ وہ مسافروں کی زیادہ نقل و حرکت اور تجارتی سرگرمیوں کے ذریعے پیدا ہونے والے ان اثنوں کے معاشی منافع کو بھی ملتوي کر دیتے ہیں۔ مسئلے کے حل اور تکمیل کو تیز کر کے پرگتی ان منافع کو جلد آن لائن لائے میں مدد کرتی ہے اور سرمایہ کاری کیے گئے ہر روپے کی قیمت کو بہتر بناتی ہے۔

**سماجی:** تیزی سے تکمیل کا مطلب کمیونٹیز کو پہلے فائدہ پہنچانا ہے۔ بہتر سڑکیں دور دراز کے علاقوں کو اسکولوں، اسپیتالوں اور بازاروں سے جوڑتی ہیں؛ ریل روابط، پل، اور لا جسٹک اپ گریڈ مقامی کاروبار اور روزگار کے موقع پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ مجموعی اثر ایک زیادہ جڑا ہوا ہندوستان ہے۔ جہاں رسائی، موقع اور معیار زندگی ان طریقوں سے بہتر ہوتا ہے جو عام شہری محسوس کر سکتے ہیں۔

**محولیات:** جدید کاری پائیداری کی قیمت پر نہیں آسکتی۔ پرگتی تحفظات کو مدنظر رکھتے ہوئے محول سے متعلق تیزی سے فیصلہ سازی میں مدد کر کے ذمہ دارانہ ترقی کی حمایت کرتی ہے، جس سے بچنے کے قابل وقت کی حد کو کم کیا جاسکتا ہے جو اخراج اور وسائل کے استعمال میں اضافہ کر سکتا ہے۔ پی ایم گٹی شکتی

جنگلات، جنگلی حیات اور ماحولیاتی حساس علاقوں کو ایک ہی جی آئی ایس پلاننگ کینوس پر رکھتی ہے، لہذا کسی پروجیکٹ کو حتمی شکل دینے سے پہلے ماحولیاتی حساسیت نظر آتی ہے۔ یہ ابتدائی مرئیت صفت بندی کی منصوبہ بندی، سائٹ کی مناسبت اور تعمیل کی جانب کو قابل بناتی ہے۔ لہذا ایجنسیاں حساس رہائش گاہوں سے بچنے اور ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے متبادل صفت بندی اور تخفیف کو پہلے سے ڈیزائن کر سکتی ہیں۔ اور ڈیجیٹل جائزے اور ویڈیو کانفرنسنگ پر انحصار کرنے سے، یہ کاربن سے بھرپور سفر کی ضرورت کو کم کرتا ہے۔

مثبت حکمرانی: پرگتی صرف پروجیکٹوں کو تیز کرنے تک ہی محدود نہیں ہے۔ یہ ڈیلیوری کے کلچر کو مضبوط کرتی ہے۔ یہ شفافیت، مقررہ وقت پر جوابدہانہ اور بین حکومتی ہم آہنگی کو مضبوط کرتا ہے، اور اس سے محکموں میں عمل میں بہتری لانے میں مدد ملی ہے۔ ایسا کرنے میں، یہ وسیع تر جدید کاری اور ان اقدامات کے لیے ایک اتپریرک کے طور پر کام کرتا ہے جن کا مقصد ملک بھر میں ترقی کے فوائد کو مزید یکسان طور پر بڑھانا ہے۔

### پرگتی @50

جیسے ہی پرگتی نے اپنی میٹنگ کا 50 وان سنگ میل حاصل کیا، یہ اس بات کی ایک واضح مثال کے طور پر کھڑا ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی سے چلنے والی قیادت، تعاون پر مبنی وفاقیت اور مسلسل نگرانی قومی سطح پر ارادوں کو نتائج میں تبدیل کر سکتی ہے۔ وزیر اعظم نے میٹنگ کے دوران سڑک، ریلوے، بجلی، آبی وسائل اور کوئلہ سمیت تمام شعبوں میں پانچ اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ یہ پروجیکٹ 5 ریاستوں میں پہلے ہوئے ہیں، جن کی مجموعی لاگت 40,000 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ یہ گزشتہ دہائی کے دوران حکمرانی کی ثقافت میں ہندوستان کی کھدائی کی علامت کے طور پر کام کرتا ہے۔

### حوالہ جات

### وزیر اعظم کا دفتر

### پی آئی بی ریسرچ

\*\*\*\*\*

(ش ح - ع و - ش ه ب)

**U.No. 572**